اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

جدول کی دہرائی

(مَدَنی انعامات کے انداز میں)

شیخِ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتھم العالیہ اپنے رسالے **"ضیائے درود و سلام"** میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

"تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے"

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ مُحَمَّدصلی اللہ علیہ والہ وسلم

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آیئے جدول کی دہرائی کر لیتے ہیں۔

ابھی ہم ان شاء اللہ عَزَّوَجَل ----------- تا ----------- بجے تک سیکھنے کی سعادت حاصل کریں گے۔

وقفۂ طعام میں کھانا کھانے کی نیتیں اور سنت کے مطابق دعائیں پڑھ کر ممکن ہو تو مٹی کے برتن استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ قفلِ مدینہ لگانے کی نیت سے بھوک سے کم تناول فرمائیں گے اور دورانِ طعام ہر لقمے پر **یَاوَاجِدُ** وغیرہ بھی پڑھیں گے۔ اس دوران ایک دوسرے کو سنتیں اور آداب بھی بتائیں گے۔ طبعی حاجات سے فارغ ہو کر مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے سنت قبلیہ کے ساتھ نمازِ ظہر ادا کریں گے (جس کے ذمے قضاء عمری ہے وہ نوافل کی جگہ قضاء عمری ادا کریں) وقفۂ آرام میں پردے میں پردہ کئے ہوئے آرام کریں گے۔ اسکے بعد سیکھنے سکھانے کا سلسلہ ہو گا۔ پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَل طبعی حاجات سے فارغ ہو کر سنتِ قبلیہ کے ساتھ نمازِ عصر ادا کریں گے۔ اور نمازِ عصر تا مغرب بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَل سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری ہو گا۔ طبعی حاجات سے فارغ ہو کر نمازِ مغرب ادا کرنے کے ساتھ ساتھ نمازِ اوّابین بھی ادا کریں گے۔ (جس کے ذمے قضاء عمری ہے وہ نوافل کی جگہ قضاء عمری ادا کریں) شیخِ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ کا مَدَنی مذاکرہ سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔

وقفۂ طعام میں سنت کے مطابق دعائیں پڑھ کر اچھی اچھی نیتیں کر کے کھانا کھائیں گے ممکن ہو تو مٹی کے برتن استعمال کرنے کے ساتھ قفلِ مدینہ لگانے کی نیت کے ساتھ بھوک سے کم تناول فرمائیں گے۔

طبعی حاجات سے فارغ ہو کر سنتِ قبلیہ ادا کر کے خشوع و خضوع کے ساتھ نمازِ عشاء ادا کریں گے۔ پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَل سورۂ ملک کی تلاوت توجہ کے ساتھ سنیں گے۔ اس کے بعد سنجیدگی کے ساتھ فکر مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی انعامات کے رسالے کے مطابق فکرِ مدینہ کرتے ہوئے غور کریں گے کہ آج کتنی مرتبہ لکھ کر بات کرنے اور نگاہیں

جھکا کر گفتگو کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔اس کے بعد صلوٰۃ التوبہ ادا کریں گے۔پھر آیۃ الکرسی، تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا، سورۂ اخلاص، سونے کی دعااور سوتے وقت پڑھنے کے اورادو غیرہ پڑھ کر سنت بکس سِرہانے رکھ کر اگر ممکن ہوا تو چٹائی پر سوجائیں گے۔ (1)سوتے وقت اپنے پاؤں کی طرف ایسا بیگ یاسامان نہ رکھیں گے جس میں کوئی کتاب یا تحریر ہو(2)بیدار ہونے پر چادر چٹائی (کپڑے تبدیل کرکے) تہہ کرلیں گے۔(3)اور ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھا کریں گے۔

صبح صادق سے قبل بیدار ہو کر طبعی حاجات سے فارغ ہو کر اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ وضو کرکے، تحیۃ الوضو کے ساتھ تہجد کے نفل ادا کریں گے۔ حتی الامکان اپنا وضو قائم رکھیں گے۔اذان کے وقت بات چیت، چلت پھرت، اٹھانا رکھنا، فون پر گفتگو وغیرہ تمام کام کاج موقوف کرکے اذان کا جواب دیں گے۔(یہ زندگی بھر کے لئے معمول بنائیں گے)ان شاء اللہعزوجل خشوع وخضوعکے ساتھ ساتھ سنت قبلیہ اوراس کے بعد نمازِ فجر کے فرض ادا کریں گے۔بعدِ نماز پورے آداب کا خیال رکھتے ہوئے دعامانگیں گے۔اور ہر نماز میں اسی طرح اہتمام فرمائیں گے۔(جن نمازوں میں سنتیں اور نوافل ہوں ان کا بھی اہتمام فرمائیں جس کے ذمے قضاء عمری ہووہ نوافل کی جگہ قضاء عمری اداکرنے کی ترکیب بنائیں)

بعد نمازِ فجر کم از کم دو درس دینے یا سننے کی نیت سے **"فیضانِ سنّت (جلد اول تخریج شدہ)"** سے درس توجہ کے ساتھ سنیں گے،اس کے بعد اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَل کنزالایمان شریف سے کم از کم 3 آیات مع ترجمہ و تفسیر توجہ سے سنیں گے۔ شجرہ شریف سے چند اوراد کم از کم 70 بار استغفار، 166 بار لاالہ الااللہ ،3 بار **محمد رسول اللہ** صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم، اور 12 منٹ آنکھیں بند کرکے 313 مرتبہ درود شریف پڑھیں گے۔اس دوران تصورِ گنبد خضراء بھی کرسکتے ہیں۔پھر وقفہء آرام ہو گا اس کے بعد 8:00 بجے طبعی حاجات سے فارغ ہو کر ہر وقت باوضو رہنے کی نیت سے وضو فرماکر اشراق وچاشت کے نوافل ادا کریں گے۔ حتی الامکان اپنا وضو قائم رکھیں گے۔اس کے بعد اچھی اچھی نیتیں کرکے ناشتہ کریں گے ممکن ہوا تو مٹی کے برتن استعمال کرنے کے ساتھ قفلِ مدینہ لگانے کی نیت سے بھوک سے کم تناول فرمائیں۔ دورانِ طعام ہر لقمے پر **یَاوَاجِدُ** وغیرہ بھی پڑھیں گے۔اس دوران ایک دوسرے کو سنتیں اور آداب بھی بتائیں گے۔دورانِ طعام اس دوران ایک دوسرے کو سنتیں اورآداب بھی بتاتے رہیں گے ۔پھر اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَل اسی طرح حلقوں میں آجائیں گے۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہ تعالیٰ مُحَمَّد صلی اللہ علیہ والہ وسلم